چھِلکا بیج کے ساتھ وارث نہ ہوگا

THE SEED SHALL NOT BE HEIR

WITH THE SHUCK

بھائی ڈیموس، آپکا بہت شکریہ۔اوراب آج صُبح ہم یہاں آ کر بہت خوش ہیں،اوران اچھے لوگوں کی اچھی گواہیاں سُنی ہیں،اوراب ہم بھروسہ رکھتے ہیں کہ خُدا مسلسل ہمارے ساتھ رہیگا اور ہمیں برکت دیگا۔

(2) اب،آج رات، مجھے معلوم ہے کہ،خُدا کی مرضی سے میں نے بولنا ہے۔اور میں نے بھائی شکرین سے، چند لمحے پہلے پوچھا تھا، میں نے کہا تھا،''اب، پریشان مت ہوں۔ مجھے پتہ ہے گیارہ بجے ہمیں یہاں سے جانا ہےاور جب میں یہاں اوپر آجاتا ہوں تو میں- میں بس وقت کو مدنظر نہیں رکھتا ہوں۔''

(3) لگتا ہے یہی سب کچھ ہے جو ہمیں کرنا ہے۔ہم احساس......وہ کہتے ہیں،''دومنٹ،اور تین منٹ، یا......'' بھائی سمتھ، آپ جانتے ہیں، دو یا تین منٹ میں یہ کرنا کتنا مشکل ہے۔اور میں جانتا ہوں یہ کیسے ہے،اسلئے میں محسوس کرتا ہوں کہ ہرایک سے معذرت کرلوں۔لیکن ہم وقت کے زمانے میں ہیں،ہم یہاں ہیں۔ہم ابدیت میں جارہے ہیں،لیکن ابھی ہم وقت کی قید میں ہیں۔

(4) اور میں نے کہا،''بھائی ڈیمس،بس وقت سے پہلے، پریشان نہ ہوں،بس میرے کوٹ کو پکڑ کر کھینچنااور میں سمجھ جاؤنگا کہ وقت ختم ہوگیا ہے۔''اب،اگر میں ختم نہ کرسکا،تو میں آج رات اسے ختم کردونگا۔پس اگر میں نے کرلیا،تو،آج رات میرا نیا عنوان ہوگا۔

(5) اب اس سے پہلے ہم کتاب کو کھولیں، آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں،اوراسکے مصنف سے بات چیت کرتے ہیں۔

(6) پیارے آسمانی باپ، آج صُبح اکٹھے ہونے کیلیئے ہم تیرے شکرگزار ہیں، کیونکہ ہم یہ پہلے ہی

سُن چکے ہیں۔اب ہمیں اس بیداری سے گزرنا چاہیے،خُداوند،اورہم محسوس کریں گے کہ یہاں ہونا کتنا اچھا تھا۔اسلئے میری دعا ہے کہ تُو اسے مسلسل جاری رکھے،اگر یہ تیری نظر میں اچھی بات ہے، تو مسلسل ہمارے ساتھ رہ اور ہماری مدد کر۔اوراب ہم کلام کے گرد اکھٹے ہوتے ہیں۔جیسے کہ ہم ایک دوسرے سے رفاقت کیلیئے یہاں اکھٹے ہوئے ہیں،اوراُن گواہیوں کوسُنا ہے جوتُو نے ہمارے درمیان رکھی ہیں،اوراب ہمیں واپس کلام کی طرف لے جا تا کہ دیکھ سکیں جہاں سے یہ سب آئی ہیں۔پھر، یہ ثابت ہوجائیگا جوکچھ ہم دیکھ رہے ہیں اورمحسوس کررہے ہیں، یہ آج ہورہا ہے۔یسُوع مسیح کے نام میں یہ بخش دے۔آمین۔

(7)اب،اُسکا-اُسکا خادم ہوتے ہوئے، میں-میں پیغام کیلیئے پابند ہوں۔اور ماضی میں،بعض اوقات مجھے بہت غلط سمجھا گیا ہے،اورہوسکتا ہے مستقبل میں بھی ہمیشہ سمجھا جائے۔لیکن میں یہ باتیں خودکومختلف بنانے کیلیئے نہیں-نہیں کہتا ہوں، بلکہ میں یہ باتیں دیانتدار رہنے کیلیئے کہتا ہوں۔اورمیں وہ کہنا پسند کرتا ہوں جو میں سمجھتا ہوں کہ درست ہے۔ہرایک-ایک کے پاس ان باتوں کا اختیار ہے، کہ اپنی رائے کااظہارکریں۔اس سبب سے میں آپکے درمیان ہوں۔

(8)اور بھائی شکرین، دعائیہ قطاراوردعائیہ کارڈز کے بارے میں بتارہے تھے،اوردیکھ رہے تھے کہ پاک روح......لیکن، میرے بارے میں نہیں کہا۔یہ پاک روح کے بارے میں تھا،کیونکہ میں یہ کام نہیں کرسکتا۔ہرکوئی جانتا ہے، میں یہ نہیں کرسکتا۔لیکن-لیکن دوسری طرف یہ عام سی چیز ہے، جو یہاں آپ دیکھتے ہیں۔آپ جب دوسرے مقام پرہوتے ہیں،اورپھر دیکھیں وہ کیسے پہلے سے باتیں بتادیتا ہے!اورمیں...... باتیں جوہونگی، یہ ہیں،وہ بس یہ ہیں......آپ،آپ ہیں جو یہ کرتے ہیں۔وہ واحدآپ ہیں جوخُداپرایمان رکھتے ہیں۔

(9)اور-اوراگرآپ خُداپرایمان نہیں رکھتے،تویادرکھیں،وہ آپکوٹھیک یہاں، پلیٹ فارم ٹھیک ٹھیک بتادیتا ہے۔اوراگرآپ گناہ میں ہوتے ہیں،تووہ آپکووہ بھی بتادیتا ہے۔اوروہ کام جوآپ نے کیئے ہوتے ہیں،اوروہ کام جونہیں کیئے ہیں،وہ بھی بتادیتا ہے۔یہ وہ نہیں ہوتا جواُنہوں نے دعائیہ کارڈ پرلکھا ہوتا ہے۔یہ دعائیہ کارڈ پرنہیں لکھتے ہیں......یہ نہیں کہیں گے، کہ یہ،''گنہگار ہیں،''اوریہ خاتون،

''کسی دوسرے کے شوہر کے ساتھ رہ رہی تھی،'' یا وغیرہ وغیرہ۔اسلئے ایسی باتیں یہ دعائیہ کارڈ پر نہیں لکھیں گے،لیکن پاک روح ہر طرح سے، یہ جانتا ہے۔سمجھے؟اور پس پھر یہ ہوتا ہے(کیسے) مافوق الفطرت طریقے سے،دوستو۔

(10)اور میں یہ بڑے احترام سے کہتا ہوں۔کیونکہ،آج صُبح زیادہ تر ہم میں سے ہی یہاں موجود ہیں، یہ چھوٹا گروہ ہے۔اس سے میں حیران ہوتا ہوں،اس سے میں بہت پریشان ہوجاتا ہوں،اور بعض اوقات تو میں چلانا شروع کر دیتا ہوں ۔اور جب میں ایک جگہ، پہاڑوں میں بیٹھ جاتا ہوں، جہاں میں بہت زیادہ وقت گزارتا ہوں،تا کہ خُدا سے کچھ حاصل کروں،اور نیچے آ کر لوگوں کو وہ دوں جو اُس نے مجھے دیا ہوتا ہے۔اور میں- میں لوگوں سے مختلف نہیں ہونا چاہتا ہوں۔ بلکہ میں، دیانتدار رہنا چاہتا ہوں،اور میں خُدا کے ساتھ بھی ہر ایک پیغام میں،دیکھیں،دیانتدار ہونا- ہونا چاہتا ہوں۔

(11)اور اب ہم،خُداوند کی مرضی سے،اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو،بیرونِ ملک کے دورہ پر کچھ ہی دنوں میں،جانے کیلئے طے کر رہے ہیں۔میں آپ سے دعاؤں کی التجا کرتا ہوں۔

(12) آپ بہت اچھے ہیں!میں بھی بات چیت کرتے ہوئے،ہم میں سے باقیوں کی طرح،میں بھی وقت کو تقریباً بھُول جاتا ہوں۔لیکن بھائی شکرین، اور یہ اچھے خدام جو یہاں پلیٹ فارم پر ہیں،اور جو باہر ہیں،آپ تمام یسُوع مسیح میں دوست ہیں،صلیب کے وسیلے؛ایک-ایک قریبی ساتھی ہوتے ہوئے،خُدا میں،بہن اور بھائی ہوتے ہوئے،میں اُسکے نام میں آپکو سلام پیش کرتا ہوں۔

(13) آج صُبح ، میں جس کلام کو،خُداوند کی مرضی سے،پیش کرنا چاہتا ہوں، وہ گلتیوں کی کتاب میں ہے۔میں کلام کو پڑھنا چاہتا ہوں۔

(14)اب،کل رات،جو پیغام سُنایا گیا وہ ہمارے ہمخدمت بھائی نے یہاں پلیٹ فارم پر پیش کیا تھا،وہ زبانوں میں بولا۔بھائی بریڈسن،بریڈسن،ایک بہت اچھا انسان ہے۔میں......

(15)میری تعلیم اور کم علمی،اور میرے لفظوں کی کمی کو دیکھتے ہوئے،پھر بھی یہ جانتے ہیں کہ پیغام سچا ہے،اور ایسے آدمیوں کے پینل کو کسی رات، وہاں کھڑے دیکھا تھا،اور اس قسم کے دانشوروں سے ملاقات کی جاسکتی ہے۔شاید یہ وہ کرنے کے اہل نہ ہوں جو کرنے کیلئے خُداوند نے مجھے بلایا ہے۔اور

میں وہ نہیں کرسکتا جو کرنے کیلیئے خُداوند نے انہیں بلایا ہے۔لیکن ہمیں اکھٹے کام کرنا ہے، میں پُر یقین ہوں کہ ہم پیغام کو لے سکتے ہیں،اگر ہم بس خُدا کی حضوری میں ٹھہر جائیں۔

(16)اور جب اُس نے کل رات یہاں ایک-ایک گواہی دی۔تو پاک روح غیرزبانوں میں بولا،اور،سامعین میں کوئی شخص تھا،میں تو ہمیشہ اس کا احترام کرتا ہوں۔کیونکہ،میں سمجھتا ہوں،بائبل کے مطابق،یہ خُدا کا روح ہے جو ہمارے لئے کچھ لا رہا ہوتا ہے۔اور اُس نے کہا،پچھلی بارش پر بول، پہلی بارش اور پچھلی بارش پر۔اوراسطرح مجھے یہ ایک خیال ملا۔

(17)اُس بھائی بون ہام نے مجھے کچھ چیکوں کے ساتھ ایک چھوٹا سا پیکج بھی دیا تھا،کہا،''لوگوں کی طرف سے...... یہ محبت کا نذرانہ ہے۔''اب،اُس-اُس،بلکہ اُنکو یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔دیکھیں، میں یہاں اس مقصد کیلیئے نہیں آیا تھا۔لیکن میں......وہ،اُنہوں نے مجھ یہ دیا ہے،بے شک،یہ ہوگا......اوراسے واپس کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے،اور خُداوند کی مرضی سے،میں اسے حاصل کرنے جارہا ہوں،اور میری یہ کوشش ہے،کہ یہ بیرونِ ممالک کے اخراجات کیلیئے استعمال ہو۔کیونکہ میں سپونسرڈ نہیں ہوں،اور جہاں میں جارہا ہوں،وہاں وسائل نہیں ہیں۔

(18)یہ ایک قسم سے پوشیدہ ہے،کیونکہ چرچ نہیں چاہتے کہ میں وہاں آؤں۔اور میں بطور ایک شکاری وہاں جارہا ہوں،اور یہ میرے خُداوند پر مُنحصر ہے۔کیونکہ خُداوند نے یہ کرنے کیلیئے میرے دل میں ڈالا ہے،اور میں ایک قسم سے خفیہ طور سے جارہا ہوں۔سمجھے؟پس اُنکے پاس ایک چھوٹا سا مضحکہ خیز خیال ہے،اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ میں اُنکے کارڈ پر دستخط کردوں،کہ میں اُنکے عقیدہ کے ساتھ اتفاق کروں جو وہ مانتے ہیں،اور کہوں کہ دوسرا گروہ غلط ہے،اور یہ گروہ کہتا ہے پھر وہ مجھے بلائیں گے اگر میں کہوں کہ وہ گروہ غلط ہے۔دیکھیں؟لیکن میں یہ پسند نہیں کرتا۔سمجھے،یہ ہم ہیں......

(19)میں نے ہمیشہ لوگوں کے درمیان،اُنکے اختلافات اور تنظیموں سے ہٹ کر کھڑے ہونے کی کوشش کی ہے،اور وہی کہا جو درست لگا جیسے خُدا کا روح آج صُبح بھائیوں کے وسیلے کہہ رہا تھا،کہ ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔ہم تو ایک ہی خاندان کے بچے ہیں۔اب،بریتھرن کوئی تنظیم نہیں ہے۔بریتھرن تو ایک خاندان ہے،اور ہم سب نے اس خاندان میں شمولیت نہیں کی ہے،ہم سب اس خاندان میں پیدا

ہوئے ہیں۔اوراسلئے ، میں، وہی ظاہر کرنے کی کوشش کرر ہاہوں، جو- جو میں جانتا ہوں کہ کتنا بہترین ہے۔

(20)اب گلتیوں4:27-31، میرا خیال ہے میں نے اس پر نشان لگایا ہوا ہے۔میں بطور عنوان اسے پڑھنا چاہتا ہوں۔

کیونکہ لکھا ہے، کہ اے بانجھ ،تُو جس کے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا؛تُو جو دردِ زِہ سے ناواقف ہے،آواز بلند کر کے چلا: کیونکہ بیکس اور چھوڑی ہوئی کی......اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہوگئی۔

پس،اے بھائیو،ہم اضحاق کی طرح،وعدے کے فرزند ہیں۔

اور جیسے اُس وقت جسمانی پیدائش والا رُوحانی پیدائش والے کوستاتا تھا، ویسے ہی اب بھی ہوتا ہے۔

مگر کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اُسکے بیٹے کونکال دے: کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔

پس،اے بھائیو،ہم لونڈی کے فرزندنہیں ہیں، بلکہ آزاد کے ہیں۔

اب خُداوند اپنی برکات اپنے بیش قیمت کلام میں شامل کرے۔

(21) میرے پاس کچھ،گزشتہ رات کی کچھ باتیں لکھی ہوئی ہیں؛اور یہ اکثر استعمال ہوتی تھیں، اور جب میں ہفتہ وار کہیں،عبادت کرواتا تھا،تو -تو میں اُن حوالوں کو یاد کر کے بس سادگی سے اپنے ذہن میں رکھ لیتا تھا۔لیکن اب اسکے بعد ......اب، دیکھیں میں یہ تھوڑا سا مزاحیہ انداز میں کہنے لگا ہوں،میرا یہ مطلب نہیں کہ یہاں پلیٹ فارم پر مزاق کی جائے۔لیکن اب پچیس، دومرتبہ پار کرنے کے بعد، میں اُس طرح یادنہیں رکھ سکتا جیسے رکھا کرتا تھا۔کیونکہ بہت زیادہ......اس پُرانی گاڑی نے بہت زیادہ میلوں کا سفر کرلیا ہے، اسلئے میں اسے یادنہیں رکھ پاتا۔لیکن جب تک میں حرکت کرسکتا ہوں، میں ہر ایک قدم اُسکے جلال کیلئے رکھنا چاہتا ہوں جس نے مجھے نجات دی ہے۔

(22)اب میں،آج صُبح دیکھ رہا ہوں،اورغور کرر ہا ہوں......ہوسکتا ہے کہ یہ مختلف لگے،اور ہوسکتا

ہے ایک دانشور ذہن اس کو مکس کر دے، لیکن یہ اعزازی بات ہے جسکے لئے مجھے بلایا جاتا ہے۔اور ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی میرے لئے نشان ہوتی ہے۔ میں دیکھتا ہوں، اور غور کرتا ہوں کہ کیسے یہ حرکت کرتی ہے۔اسی طرح میں کبھی کبھی پیغام حاصل کرتا ہوں، دیکھتا ہوں اور غور کرتا ہوں کہ کیسے روح جنبش کرتا ہے، اور دیکھتا ہوں کہ یہ کیا کہتا ہے، وہ کیا کہتا ہے۔

(23) اور آپ نے کئی مرتبہ، مجھ پر غور کیا ہوگا، شفائیہ عبادت سے پہلے، میں پلیٹ فارم پر کھڑا ہو جاتا ہوں، یا پیچھے بیٹھ کر دیکھتا رہتا ہوں۔ میں روح کو محسوس کر رہا ہوتا ہوں، وہ کس جانب جنبش کرتا ہے، وہ پہلے سے جانتا ہے فلاں شخص جو وہاں بیٹھا ہے اُسکے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں یہ یہاں ہے، ٹھیک یہاں، دیکھیں، آپ پلیٹ فارم پر جانے سے پہلے اسے حاصل کر سکتے ہیں۔

(24) بعض اوقات اس سے پہلے کہ میں عبادت میں آؤں، کبھی کبھی، یہاں تک کہ یہاں کیلیفورنیا آنے سے پہلے، میں کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، کہا،"وہاں فلاں کام ہوگا، یہاں یہ کام ہوگا، اور اسطرح یہ یہاں نیچے ہوگا، اور اسطرح وہاں اوپر ہوگا،" دیکھیں، یہ خُدا کے روح میں ہوتا ہے۔ وہ ہے......وہ سب باتوں کو آغاز ہی سے جانتا ہے، دیکھیں، پس وہی ایک ابدی ہے۔

(25) اور پھر، آج صُبح غور کریں، بھائی جیول روز، ایک بیش قیمت دوست اور ہم سب کا بھائی ہے، کیسے وہ کھڑا ہو گیا اور زبور پڑھے۔ دیکھیں کیسے انکو ملایا، اور اسطرح کہا،"میں دیکھنا چاہتا ہوں کس قسم کا بیج آپ پر منڈلا رہا ہے۔" کل رات، روح بولا، اور اس بارے میں کہا،"پچھلی بارش، پچھلی اور پہلی بارش، دونوں آخری دنوں میں برسی ہیں۔" اور آج صُبح،"یہ بیج ہے جو آپ پر لٹک رہا ہے۔" دیکھیں، یہ روح فرما رہا ہے، دیکھیں کیسے یہ خادموں کے وسیلے، آج صُبح کیا گیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ پس اسلئے میں یہ عنوان لے رہا ہوں: چھِلکا بیج کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔

(26) یہ بہت ہی مختلف عنوان ہے، لیکن، چھِلکا بیج کے ساتھ وارث نہ ہوگا۔ اور اسے لیتے ہوئے اور اسکی تصویر کشی کرتے ہوئے میرے نتائج یہ ہیں، یا بلکہ، میرا عنوان یہ ہے، گلتیوں 4:27 میں سے، تین ہیں، پولُس یہاں بے شک ابرہام کے دو جسمانی بیٹوں کی بات کر رہا ہے۔ اب، یہ، میں چاہتا ہوں کہ آپ پُر یقین ہو جائیں اور اسکو کھو نے نہ دیں۔ اور اگر میرا وقت ختم ہو گیا، تو میں اسے آج رات

لونگا۔اور میں آپکو یہ اسطرح سیکھانا چاہتا ہوں،جسطرح سنڈے سکول کا سبق ہوتا ہے،پس آپ بھی یہی چاہیں گے،میرا ایمان ہے،آپ ٹھیک سمجھ پائیں گے۔

(27)اور میں......اور بلکہ آپ میں سے کچھ ایسے اشخاص ہیں جو- جو یہ کام کرنے کیلئے مجھ سے زیادہ قابل ہیں،کیوں......کیونکہ میں تھیولوجین نہیں ہوں،اور نہ میرا یہ ذریعہ ہے۔اور پس اگر آپ میرے ساتھ اس پر اتفاق نہیں کرتے،تو بس اسطرح محسوس کریں جیسے میں نے کل رات کیا جب ایک پیاری بہن میرے لئے چیری پائے تیار کر کے لائی تھی۔میرے-میرے ساتھ بیٹھے ہوئے......آج صُبح میرے ہوٹل کے کمرے میں،میں-میں نے بیج نکال دیا،اور پائے کھاتا رہا۔آپ دیکھیں، میں نے بیج نکال کر رکھ دیئے۔پس،یہ بیج،وہ ہیں جس پر آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں،بس اسے ایک طرف رکھتے جائیں،اور،دیکھیں بس اُسے کھانا جاری رکھیں جو آپکو ٹھیک لگتا ہے۔

(28)اب،پولُس یہاں ابرہام کے دو بیٹوں کی بات کر رہا ہے،جن،میں سے ایک سارہ سے تھا اور دوسرا حاجرہ سے تھا۔اب ہم یہاں دیکھتے ہیں،اور کلام کے وسیلے یہ سمجھتے ہیں،خُدا کبھی بھی دو کے عدد میں نمایا نہیں ہوا۔ہمیشہ تین میں،کیونکہ خُدا کامل ہے۔

(29)بائبل کا حساب کتاب کامل ہے۔خُدا تین میں کامل ہے،اور سات میں ستائش ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔سمجھے،اور ہم-ہم دیکھتے ہیں بائبل کا حساب کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔

(30)اور ہم یہاں دیکھتے ہیں ابرہام کے دو بیٹے ہیں،اور ہم تب ہی وارث ہو سکتے ہیں جب تک ہم ان دونوں بیٹوں میں سے ہوں،یا ابرہام کا کوئی اور بیٹا بھی ہو۔''کیونکہ جب ہم مسیح میں مرتے ہیں،تو پھر ہم ابرہام کا بیج بن جاتے ہیں،اور وعدے کے مطابق اُسکے ساتھ وارث بھی ہیں،''اسلئے ابرہام کا ایک اور بیٹا ہونا بھی ضرور ہے۔

(31)اب،ہم جانتے ہیں اُسکا پہلا بیٹا حاجرہ سے تھا،اور ہم دیکھتے ہیں اُسکا دوسرا بیٹا سارہ سے-سے تھا۔لیکن اُسکا ایک تیسرا بیٹا بھی تھا،جو کہ یسُوع تھا۔اب،یہ عجیب سا لگتا ہے،لیکن یہی ہے جسکو حاصل کرنے کی ہم کوشش کر رہے ہیں۔جیسا میں نے کہا تھا،خُدا ہمیشہ،اپنے آپکو تین میں،یعنی کاملیت میں ظاہر کرتا ہے۔اور اب میں اپنے آپکو سب کے سامنے صاف بیان کر چکا ہوں،اور

خاصکر آپکے تھیولو۔۔۔۔۔تھیولوجین کے سامنے، دیکھیں یہ باتیں وہ ہیں جسطرح میں سمجھتا ہوں، اور جسطرح یہ میرے پاس آئی ہیں۔

(32) جیسے ابتدا میں، خُدا تھا، خُدا اکیلا تھا، کیونکہ وہی ایک ابدی ہے، دیکھیں، وہاں وہ خُدا نہیں تھا۔ کیونکہ خُدا وہ ہے ''جس کی پرستش کی جائے۔'' اور لوگوس، جسے ہم، کلام کہتے ہیں خُدا سے باہر نکلا، یہ بات، ہرکوئی جانتا ہے کہ یہ خُداوند کا فرشتہ تھا، یا خُداوند کا کلام تھا، جسکی پیروی میں اسرائیلی بیابان میں چلتے رہے۔ اور پھر یہ لوگوس مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اب ہم مقدس یوحنا 1 میں دیکھتے ہیں، ''ابتدا میں کلام تھا، کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام مجسم ہوا۔'' اور اب، جیسے ہی اُس نے اپنی جان ہمارے لئے دی، تب سے اُسکا روح ہم پر آرہا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''اُس دن تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہے؛ میں تم میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو۔''

(33) دیکھیں، سب میں، خُدا ہے، خُدا خود کو ظاہر کررہا ہے، اور خود مختلف زمانوں میں کام کررہا ہے۔ پس یہ تین، بھی، باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، اُسی خُدا کے کام کرنے کی تین صفات ہیں۔ اور آج ہم ایک ہیں، چرچ خود، خُدا کی سوچ کی ایک صفت ہے جو بنائے عالم سے پیشتر سے تھا، کہ ایک-ایک کلیسیا ہو۔ پس جو مسیح میں ہیں وہ ابتدا میں مسیح کی سوچ میں تھے، جو کہ اُسکے خیالات تھے، اور اُسکے خیالات اُسکی صفات ہیں۔

(34) یہاں اس وعدے میں، بیج کا آغاز ہوتا ہے۔ اور ابرہام یہاں، اسماعیل کی وجہ سے تھوڑا سا شک میں آگیا۔ اور میں آپکو اس بیج کے، تین مراحل دکھانا چاہتا ہوں جس پر ہم بات کرنے جارہے ہیں، اور اسکے ساتھ چھِلکا وارث نہ ہوگا۔ اب ہم یہ جانتے ہیں، یہاں آغاز میں، خُدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا۔

(35) ابتدا میں، خُدا نے آدم کے ساتھ بھی وعدہ کیا تھا۔ اور وہ تھا، وہ، عہد شرائط کے ساتھ تھا۔ ''اگر تو یہ نہیں کریگا۔ اگر تو یہ کریگا۔''

(36) لیکن جب یہ وعدہ اُس نے ابرہام سے کیا، تو یہ غیر مشروط تھا، ''میں یہ پہلے ہی کر چکا ہوں۔'' وہ کبھی ۔۔۔۔۔اُس نے کیا ۔کیا، یہ غیر مشروط تھا، جو ابرہام کے ساتھ کیا۔ دیکھیں، اُسکے وسیلے،

ابرہام کے پاس وعدہ تھا، اسلئے ہمیں ابرہام کا بیج ہونا ہے۔ ''وعدہ فقط ابرہام سے نہیں، بلکہ اُسکے بعد اُسکی نسل سے بھی ہے۔'' اب اگر آپ غور کریں تو، اُسکے بعد، ''بیجوں'' نہیں، بلکہ اُسکے بعد ''بیج'' ہے۔

(37) اب اس وعدے کے بارے میں ہم دیکھتے ہیں، سارہ کی طرف سے تھوڑا سا شک کیا گیا، اور سارہ نے ابرہام سے کہا اس جوان عورت، مصری، حاجرہ کو، بطور بیوی لے، اور اسی طریقے سے خُدا اپنے موعودہ بیج کو لائیگا۔

(38) اب، آپ دیکھیں، جیسا میں نے گزشتہ رات کہا تھا، خُدا کے اصل منصوبے سے ہٹ کر کوئی بھی قدم پوری چیز کو باہر نکال پھینکتا ہے۔ ہم خُدا کے حقیقی کلام سے ہٹ نہیں سکتے ہیں۔ یہ حاصل کرنا ہے...... کل رات ہم نے اس پر بات کی تھی، یا پرسوں، بلکہ، بلعام پر بات کی تھی۔ اُسے خُدا کا، سیدھا اور صاف جواب ملا تھا، ''مت جانا!'' لیکن اُسکے پاس اجازت دینے والی مرضی بھی ہے۔ اور اگر آپ چاہیں تو آپ اسکے ساتھ کام کر سکتے ہیں، اور خُدا اپنے لئے اسکا بھی احترام کریگا، لیکن تو بھی یہ خُدا کی حقیقی مرضی نہیں ہے۔ اور یہی ہے جس کیلئے ہمیں کوشش کرنی چاہیے، اُسکی کامل مرضی کیلئے، نہ کہ اُسکی اجازت دینے والی مرضی کیلئے۔ خُدا کی بادشاہی، جو کہ وہ...... ہے آج زمین پر ہو، یہ...... کبھی قائم نہیں کی جا سکتی، یہ ٹھیک اُسکی اجازت دینے والی مرضی ہے۔ لیکن اُسے اپنی کامل مرضی پر واپس آنا ہے۔

(39) اب ہم یہاں دیکھتے ہیں، خُدا نے ابرہام سے بات کی کہ سارہ سے تیرا بیٹا ہوگا، اُسکے وسیلے دنیا برکت پائیگی، اب یہاں سارہ نے شک کیا۔ میں چاہتا ہوں آپ توجہ دیں، شک کبھی بھی ابرہام کے وسیلے نہیں آیا؛ بلکہ سارہ، یعنی عورت کے وسیلے آیا۔ اور اُس نے اس پر شک کیا، اور اُس نے کہا، ''حاجرہ کو لے۔'' اور ابرہام یہ کرنا نہیں چاہتا تھا، لیکن تو بھی خُدا نے اُس سے کہا آگے بڑھ اور یہ کر۔ پس اُس نے یہ کیا، ہلکا سا شک ہے۔ اب، اضحاق، آزاد ہوتے ہوئے، اور وعدے کی عورت سے ہوتے ہوئے، اسماعیل کے ساتھ وارث نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ وہ شک میں، غلام عورت سے تھا۔

(40) یہی ہے جو پولُس یہاں کہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سمجھے، جہاں ایک چیز شک ہے، اور ایک خُدا کی خاص چیز کو لاتی ہے، یعنی خُدا کی خاص ترتیب کو، اسلئے یہ خُدا کی حقیقی ترتیب کے ساتھ وارث

نہیں ہوگا۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھیں، یہ وارث نہیں ہوسکتا ہے۔

(41)اب اسی سبب سے آج میں بہت مضبوط ہوں۔اور میرا خیال ہے یہ اچھا وقت ہے، کیونکہ میں نہیں جانتا کتنی دیر ہم اکھٹے رہیں گے،اور،شاید، میں یہ کرسکوں،اور خُدا میری مدد کرے کہ کسی طریقے سے آپکو وہ سبب دکھا سکوں کہ میں منظّم مذہب پر اتنی ملامت کیوں کرتا ہوں۔سمجھے؟ دیکھیں، یہ خُدا کے حقیقی پروگرام کے ساتھ وارث نہیں ہوسکتا ہے،کیونکہ تنظیم خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ انسان کی طرف سے ہے۔پہلی کلیسیا جو کبھی،اس دنیا میں منظّم ہوئی،وہ ناسیہ روم میں،کیتھولک کلیسیا تھی۔مکاشفہ 17، کہتا ہے،''وہ فاحشہ تھی، اور اُسکی سب بیٹیاں بھی کسبیاں تھیں۔''اور فاحشہ وہ عورت ہوتی ہے جو اپنے شوہر کی وفادار نہ ہو،اور کسبی بھی اسی کو کہتے ہیں۔لیکن، آپ دیکھیں، کسی طرح، یہ ایک کلیسیا بن گئی ہے۔یہ ایک منظّم سسٹم ہے جس نے بھائی چارے کو ختم کردیا ہے۔ہم کوشش کررہے ہیں کہ تمام چیز چیز ایک ساتھ منظّم ہوجائیں۔یہ کام نہیں ہوگا؛اور نہ یہ کبھی ہوا ہے۔یہ (کبھی بھی) کام نہیں کریگا۔ورلڈ کونسل آف چرچز، یہ بس......یہ خُدا کے پروگرام سے باہر ہیں۔

(42)اب آپ کہتے ہیں،''آپ کون ہو،ایک ایسا شخص جو بغیر گرامر سکول ایجوکیشن کے کھڑا ہوا ہے؟''اس سے کیا فرق پڑتا ہے،اور تعلیم کیا ہے۔یہ میری تعلیم نہیں ہے جسکے بارے میں مَیں بات کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔

(43)یہ تو خُدا کا کلام ہے جسکے بارے میں مَیں بات کررہا ہوں، سمجھے۔اور یہ نشانات جو آپ خدمت میں دیکھ رہے ہیں، یہ میرے لئے نہیں ہیں، یہ خُدا نے آپ کیلئے بھیجے ہیں، کہ یہ سچائی ہے۔کیا خُدا جھوٹ کے ساتھ کام کریگا؟ تو پھر میرے لئے ،اُس خُدا کی خدمت کرنا مشکل ہے جو جھوٹ کو برکت دے۔یہ تو سچائی ہے جسے وہ برکت دیتا ہے،اور سچائی کی وہ قدر کرتا ہے۔

(44)اب، اسماعیل اضحاق کے ساتھ وارث نہیں ہوسکتا ، کیونکہ یہ ہلکے سے شک کے ساتھ تھا،بس تھوڑا سا شک تھا۔وہ ابرہام کا بچہ تھا،اور اُسکا بیج تھا،لیکن اسماعیل؛خُدا کے کامل طریقے سے نہیں تھا۔اب میں بہت زیادہ وقت اس پر صرف کرنا نہیں چاہتا،لیکن میں پُر اُمید ہوں پاک روح یہ آپ پر اُسی طرح ظاہر کریگا جسطرح ہونا چاہیے۔اب اگر وہ......

(45) اسماعیل اور اضحاق ایک ساتھ وارث نہیں ہو سکتے کیونکہ خُدا کے حقیقی منصوبے کے متبادل خُدا کا ایک-ایک اجازت دینے والا منصوبہ بھی تھا، اور اجازت دینے والے منصوبے کے تحت خُدا نے برکت دی، ایسے ہی آج روحانی کلیسیا تنظیم کے ساتھ وارث نہیں ہوسکتی۔تنظیموں، خُدا نے انکو بھی برکت دی، جیسے اسماعیل کو دی تھی،لیکن دوسرے روحانی لوگوں کے ساتھ وارث نہ ہونگے۔یہ سچ ہے۔کلیسیا، تنظیم سے باہر نکل آئیگی (نام نہاد کلیسیا، دنیاوی کلیسیا)، سے چُنی ہوئی، مسیح کی دلہن باہر نکل آئیگی۔

(46) اب وہاں، اس گھڑی مجھے کیا مسائل درپیش ہیں، یہ جانتے ہوئے ہم تمام تنظیموں کو دیکھ رہے ہیں کہ وہ اسکو کھینچ رہے ہیں جو ہم جانتے ہیں کہ ہونا ہے...... جسے آپ پچھلی بارش، یا روح کا نزول کہتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ یسُوع نے یہ کہا ہے، کہ ''جب یہ ہوگا، تو یہ دنیا کا اختتام ہوگا''؟ پھر، بیوقوف کنواری اور عقل مند کنواری ایکساتھ وارث نہ ہونگیں۔کیونکہ جب...... بیوقوف کنواری، وہ بھی کنواری تھی، بس تیل کی کمی تھی۔لیکن جب وہ تیل لینے نکلی، تو یہ وہ وقت تھا جب دلہا آ گیا تھا۔اور وہ رہ گئی، جبکہ وہ تیل حاصل کرنے کی کوشش کررہی تھی۔کیا آپ سمجھ گئے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میں چاہتا ہوں کہ، یہ بات اچھی طرح سمجھ جائیں۔اب، یقیناً میں اپنے عنوان سے ادھر اُدھر نہیں جاونگا۔اب، روحانی اور جسمانی دونوں ایکساتھ وارث نہ ہونگے۔

(47) اسلیئے اُٹھانے جانے کیلیئے، دلہن، عقلمند کنواری، بلائی گئی ہے، برگزیدہ، پہلے سے مقرر ہیں! کیونکہ، اسطرح تو آپ بزنس مین اپنا آفس بھی نہیں چلا سکتے جسطرح کچھ لوگ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ خُدا اپنا پروگرام، یونہی چلا رہا ہے۔خُدا، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے جانتا تھا، کون نجات پائیگا اور کون نجات نہیں پائیگا۔پہلے سے مقررہ ہونے، اور علمِ سابق کے مطابق، اُس نے ہر ممبر کو دیکھا، اور ہر ایک کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں رکھا، اس سے پہلے کہ کلیسیا کا آغاز ہوتا۔یسُوع اُنکو تلاش کرنے اور بچانے آیا جو اُس کتاب میں تھے۔وہ مخلصی کی کتاب لایا۔وہ کھو چکی تھی، اور اُس نے ہمیں بچایا، اور تمام نام جو اُس کتاب میں تھے اُنہیں بچایا جب اُس نے ہمیں مخلصی دی۔

(48) پھر، جیسا کہ میں نے کئی مرتبہ کہا ہے، آپ اسے پہچانیں۔اسلیئے آج صُبح آپ یہاں

ہیں، کیوں آپ تمام تنظیموں سے نکل کر یہاں آ رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ ہیں......کوئی چیز آپکو کھینچ رہی ہے۔ جیسے میرا چھوٹا سا خیال تھا، عقاب کے بارے میں جو مرغی کے نیچے پیدا ہوا تھا، دیکھیں، آپ-آپ جانتے ہیں، یہ کچھ مختلف ہے۔ کلیسیا-کلیسیا کے-کے پاس مطمئن کرنے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ لیکن، آپ، آپ نے کچھ مختلف آواز سُنی، اور آپ نے محسوس کیا، کہ آپ تو اس کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ اسکا حصہ ہیں۔ آپ، آپ اس میں فٹ بیٹھتے ہیں، جیسا دستانہ ہاتھ میں فٹ بیٹھتا ہے۔ اسلئے آج صُبح ہم یہاں اکھٹے ہوئے ہیں، کیونکہ، میری ساوتھرن بزرگ ماں اکثر کہا کرتی تھی، ''ایک پنکھ کے پرندے اکھٹے رہتے ہیں،'' کیونکہ آپکا سب کچھ مشترکہ ہوتا ہے۔

(49) شکرے اور کبوتر مشترکہ نہیں ہوتے ہیں۔ انکی خوراک الگ الگ ہوتی ہے، ایک کبوتر ایک شکرے کے نیچے پیدا تو ہوسکتا ہے۔ یہ درست ہے۔ لیکن یہ اُس پر منحصر تھا جسکے ساتھ اُسکا آغاز ہوا۔ اب، اس معاملے میں، اگر چہ، کچھ دیر کیلئے کبوتر کی-کی ماں کی جگہ، شکرے کو ماں بننا پڑا، لیکن آخر کار وہ اپنا ہی ساتھی تلاش کریگا۔

(50) آج اسی طرح کلیسیا کررہی ہے، کیونکہ یسُوع کلام ہے اور وہ دلہا بھی ہے، اور دلہن دلہے کا حصّہ ہے۔ اسلئے کلام جو آج پورا ہوا ہے یہ اُسی کلام کا حصّہ ہے جو اُسکے زمانے میں پورا ہوا تھا، اور یہ یکساں کلام، یکساں تجربہ، اور یکساں زندگی ہے۔

(51) کیونکہ، جب خُدا نے آدم کو الگ کیا، تو وہ دونوں تھا۔ ہم جانتے ہیں، آدم کا آغاز، روح میں ہوا تھا۔ ''اُس نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا، اُس نے نر و ناری پیدا کیا۔'' اور پھر، پیدائش 2 میں، اُس نے انسان کو......زمین کی مٹی سے بنایا۔ انسان خُدا کی صورت پر پیدا کیا گیا (خُدا روح ہے)، اسلئے وہ روح انسان تھا۔ پھر جب وہ جسم انسان بنا، تو جانور کا جسم زمین پر موجود تھا، وہ-وہ یہاں دلہن، کی تصویر کشی کررہا تھا۔ اُس نے کبھی کوئی دوسری چیز لیکر کچھ نہیں پیدا کیا، اُس نے آدم کا ہی حصّہ لیا، بنیادی مخلوق، کے پہلو، سے اُس نے ایک پسلی لی؛ اور آدم میں سے اُس ناری کی روح کو نکالا، اور ناری کے حصّے کو بنایا، اور نر کی روح کو وہاں رہنے دیا۔ اسلئے، یہ اُسکے بدن، اور اُسکے روح کا حصّہ ہے؛ گوشت میں سے گوشت، اور ہڈی میں سے ہڈی ہے؛ اُسکے کلام میں سے کلام، اُسکی زندگی میں

سے زندگی ہے، اوراس طریقے سے مسیح کی دلہن ہے!

(52)اسی سبب سے شاہی بیج کا اُٹھایا جانا پہلے ہونا ہے۔اور باقی مُردے ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے، پھر وہ سفید تختِ عدالت کے سامنے لائے گئے۔دیکھیں، شاہی بیج، یا ابرہام کے پہلے سے مقرر بیج کی عدالت نہیں ہے۔اب آپ مقدس یوحنا5: 24 لیں، اور اسکو سُنیں ''وہ جو میرے کلام کو سُنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔''

(53)اب یہ ہماری تھیولوجیز سے کتنا زیادہ مختلف ہے؟ اب میں یہاں آ کر ایک شرابی سے کہہ سکتا ہوں، ''کیا تُو ایمان رکھتا ہے؟'' ''یقیناً!'' ایک مرد جو دوسرے مرد کی بیوی کے ساتھ رہتا ہے، ''کیا تُو ایمان رکھتا؟'' ''یقیناً!'' ''کیا تُو نے کل رات کی عبادت میں بیٹھ کر، کلام سُنا؟'' ''یقیناً!'' ''کیا تُو اس پر ایمان رکھتا ہے؟'' ''یقیناً!'' وہ بس اسطرح کہتا ہے۔

(54) لیکن اس کلام کی حقیقی تفسیر یہ ہے، ''جو میرے کلام کو سمجھے، اور اُسکا یقین کرے جس نے مجھے بھیجا ہے۔'' جو اسکو سمجھتا ہے،'' یہ ہے، یعنی جو اسکو جانتا ہے۔

(55)یسُوع نے کہا، ''کوئی شخص میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور وہ سب جو میرے باپ نے مجھے دے دیئے ہیں، وہ میرے پاس آ جائیں گے۔میری بھیڑ، میری فاختہ، میری آواز سُنتی ہے۔اور غیر کے پیچھے نہ جائیگی۔'' اور خُدا کی آواز کیا ہے؟ خُدا کا کلام ہے۔کسی شخص کی آواز کیا ہے اُسکا کلام؟ لیکن یہ خُدا کا کلام ہے؛ وہ خُدا کا کلام سُنیں گے۔

(56) فطری بیج بس ایک ذریعہ تھا، پہلے اسماعیل کے ذریعے، دوسرا اضحاق کے ذریعے، پھر اسکے بعد بیج ہے، ڈنٹھل، پھول، اور پھر اناج، کا چھلکا ہے۔اب، یہاں ہمیں بیج کے تین مراحل کی سچی تصویر نظر آ رہی ہے اور میں چاہتا ہوں آج صُبح آپ میرے ساتھ اس پر دھیان دیں۔ہم یہاں دیکھ رہے ہیں۔

(57)اور ناخواندہ ہوتے ہوئے، میں وہ فطری چیزیں لیتا ہوں جو میں دیکھتا ہوں، روحانی چیزوں کی مثال کیلئے جو میں جانتا ہوں، کیونکہ میں کوئی گرامر لیکر آپ کیلئے اسے دانش نہیں بنا سکتا۔

(58)اور، کسی نہ کسی طرح، خُدا ہمیشہ فطرت میں روحانی چیزوں کی مثال رکھتا ہے۔اگر بائبل نہ

بھی ہوتی ،تو میں پھر بھی جانتا کہ مسیحیت درست تھی، کیونکہ ساری دنیا موت میں بدل جاتی ہے، دفن ہونا،اور جی اُٹھنا ہے۔فطرت مرنے، دفن ہونے،اور جی اُٹھنے میں کام کرتی ہے۔

(59) درخت کے عرق پر غور کریں، کیسے وہ پتا لاتا ہے،اور پھل پیدا کرتا ہے،اور گر جاتا ہے؛ سرد موسمِ سرما میں، سبزہ کے نیچے، زمین میں واپس چلا جاتا ہے؛ اور بہار میں نئی زندگی کے ساتھ، دوبارہ اوپر آ جاتا ہے۔ ہر سال، گواہی دی جارہی کہ یہاں زندگی ہے،موت ہے،اور پھر جی اُٹھنا بھی ہے۔

(60) صُبح کو سورج کا نکلنا، بس ایک چھوٹے بچے کی پیدائش ہے، جو بہت کمزور ہے۔سات یا آٹھ بجے، یہ سکول کا آغاز ہے۔دس یا گیارہ بجے، یہ کالج سے باہر آنا ہے۔گیارہ سے تین بجے، بھرپور آب وتاب میں چمکنا ہے، پھر کمزروی کا آغاز ہے۔شام کو یہ چلا جاتا ہے، کمزوری ہے، بڑھاپا ہے۔کیا اسکا یہ اختتام ہے،اسکا مرنا ہے؟نہیں۔یہ اگلی صُبح پھر طلوع ہو جاتا ہے۔سمجھے؟

(61) ساری فطرت، آپکی اصل بائبل ہے جو اس بائبل کی گواہی دیتی ہے!اور یہی کچھ ہے جو آج صُبح میں آپکو دکھانے کی کوشش کررہا ہوں ،فطرت کے وسیلے آپ خُدا کے کلام کو دیکھیں، خُدا کا کلام ایک-ایک نمونہ ہے، کیونکہ فطرت خُدا کی تخلیق ہے۔

(62) سائنس کی طرح، جو میکینکس اور فطرت کے قانون کی تلاش کرتے ہیں،لیکن وہ فطرت کو جانتے نہیں ہیں۔وہ فطرت کی زندگی کو نہیں جانتے ہیں۔اور یہی خُدا ہے۔پس میکینکس بغیر ڈائنامکس کے کچھ اچھا نہیں ہے۔

(63) اب، ڈنٹھل، پھول، اور چھلکے پر، غور کریں۔حاجرہ نے یہاں ڈنٹھل کو ظاہر کیا، جو کہ وعدے میں پہلی زندگی کا آغاز تھا۔سارہ پھول، یا ذرِگُل کو ظاہر کرتی ہے، جو پھول میں آتا ہے۔ کنواری، مریم، نے حقیقی روحانی بیج کو ظاہر کیا اور پیدا کیا، جو اصل حقیقی ڈنٹھل لاتا ہے۔حاجرہ اور سارہ، دونوں جنسی ملاپ کے وسیلے لائیں۔لیکن کنواری، مریم، کنوری پیدائش کو، خُدا کے موعودہ کلام کی قدرت سے لائی۔وہ حقیقی بیج کو لائی۔ڈنٹھل، حاجرہ ہے، دوسری بیوی، وعدے پر شک کرنے کے وسیلے، ہلکا سا شک، کرنے سے یہ کام ہوا۔

(64) مجھے اُمید ہے، کاش خُدا ہماری مدد کرے۔ میں نہیں......میں چاہتا ہوں آپ، یہ بُرائی

دیکھیں۔آپ اس میں سے کسی پر ہلکا سا بھی شک نہیں کر سکتے ہیں۔آ پکو اسے ویسے ہی لینا ہے جیسے یہ ہے۔اسے تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔بائبل یوں فرماتی ہے،''خُدا کا کلام کسی کی ذاتی تفسیر پرمبنی نہیں ہے۔''خُدا کو ہمارے سکولوں کی ضرورت نہیں ہے کہ اُسکے کلام کی تفسیر کریں۔جب وہ اسے ثابت کرتا ہے اور اسے زندہ بناتا ہے،تو یہی اسکی تفسیر ہے۔جب خُدا نے کہا،''روشنی ہو جا''تو روشنی ہوگئی۔اسے تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔جب اُس نے کہا،''ایک کنواری حاملہ ہوگی''تو وہ ہوئی۔اسے تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔

(65) ہمیں یہ سب، یہ سیمنریاں اور یہ اشخاص اور وغیرہ وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔''خیر، ہم نے تفسیر حاصل کی ہے۔ہمارے پاس تفسیر موجود ہے۔''

(66) خُدا اپنے کلام کا خود ترجمان ہے۔اُسے کسی آدمی کی ضرورت نہیں کہ اُسکی تفسیر کرے۔وہ کہتا ہے،''یہ ہوگا''اور یہ ہوتا ہے۔اُس نے کہا،''آخری دنوں میں، وہ اپنا روح نازل کریگا''اُس نے کیا۔مجھے پروانہیں تنظیمیں کیا کہتی ہیں۔بہرحال، اُس نے یہ کیا؛ کیونکہ اُس نے کہا تھا وہ یہ کریگا۔ پس، اسکی تفسیر کی ضرورت نہیں ہے، خُدا خود اپنا ترجمان ہے۔

(67) اور یہ کام جو آپ دیکھتے ہیں، اب یہ آپکو پُر اسرار لگتے ہیں۔آپ یاد کریں، کاش آپ یہ کریں؛ آپ پنتیکاسٹل، اپنی خدمت کو، پیچھے تیس یا چالیس سال پہلے یاد کریں، یہ- یہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ چرچ، کیلئے کتنا زیادہ پُراسرار تھا، جتنا کہ یہ آج آپ کیلئے ہے۔لیکن اب یہ کلام میں تلاش کریں۔میں آپکو دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں جسطرح آپ نے اُن کو دکھانے کی کوشش کی تھی۔اور پھر خُدا اُمڑتا ہے اور کہتا ہے یہ اسطرح ہے، تو پھر کلام میں اسے اسی طرح ثابت ہونا ہے، کیونکہ یہ خُدا کی اپنی ترجمانی ہے۔آپکو ضرورت نہیں کہ کوئی اسکی تفسیر کرے۔

(68) اب، حاجرہ،''ہلکے شک کے وسیلے''! یاد رکھیں، آپ ایک لفظ بھی کلام میں سے نکال نہیں سکتے ہیں۔اور یسوع نے، مکاشفہ کی کتاب کے، اختتام میں کہا ہے۔اور یہ پہلی کتاب ہے، جس میں مسیح فرماتا ہے،''کوئی شخص اگر اُسکے کلام میں سے ایک لفظ نکالتا ہے!''بس ایک ہی لفظ کی غلط تفسیر کی گئی، جسکے سبب بیماری، موت، ہمارے پاس آ گئی۔ٹھیک ہے، خُدا، جو کہ پاک ہے اُس نے نیچے

دیکھا؛ اور تمام افراتفری کا سبب بس ایک لفظ کی ہلکی سی غلط تفسیر تھی، اور تمام افراتفری کا سبب اعلیٰ کلام کے خلاف ایک چھوٹی سی چیز تھی ؛ اور اُسکے اپنے بیٹے کو دکھ سنہا، اور خون بہانہ اور مرنا پڑا، تاکہ اس خوفناک چیز کا واپس اُس سے میل کرائے؛ ہم کیسے کسی بھی چیز کو لے سکتے ہیں جو اُسکے کلام سے کمتر ہے؟

(69) ''خیر،'' آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، یہ تو پیدائش میں تھا۔'' میں نے یہ محسوس کیا ہے، سمجھے۔

(70) لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، مکاشفہ، جو کہ کتاب کا آخری حصّہ ہے۔'' جو کوئی اس نبوت کی کتاب میں ایک لفظ بڑھائیگا، یا ایک لفظ گھٹائیگا، تو اُسکا حصّہ زندگی کی کتاب میں سے نکال دیا جائیگا۔''

(71) یسُوع نے، کتاب کے وسط میں کہا! یہاں پھر آپکے تین گواہ موجود ہیں: پیدائش، نیا عہد نامہ، اور آج کا زمانہ۔ یسُوع نے کہا، ''انسان صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس لفظ سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتا ہے۔''

''ٹھیک ہے، کیا اُسکا یہ مطلب نہیں تھا۔''

(72) وہ اُن لوگوں سے بات چیت کررہا تھا، جو اعلیٰ قسم کے تھیولوجین تھے۔ وہ وہ کاہن تھے، جن کے بڑے۔ بڑے۔ بڑے۔ بڑے۔ بڑے۔ بڑے۔ بزرگ بھی کاہن رہے تھے۔ اس کلام کے ایک لفظ کی غلط بیانی پر، دیکھیں، مکمل طور پر سزائے موت تھی۔ اُنہیں سنگسار کردیا جاتا تھا، کیونکہ ایک لفظ چھوڑ دیا گیا ہے۔ لیکن اُنکے پاس اسکی غلط تشریح تھی۔ اسلئے جب کلام خود؛ جب خُدا مسیحا کو بھیجنے کا وعدہ کرتا ہے، تو اُسے لپیٹنے والے کپڑے میں بھیجتا ہے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُس میں آئیگا، لیکن اُنکے پاس اس کو لپیٹنے کیلئے مختلف مختلف کپڑے تھے۔

(73) مجھے یہ کہنے دیں۔ ایسا آج بھی ہے، یہ اسے نہیں لیتے ہیں! یہ تنظیمی یا عقلی کپڑے میں لپیٹا نہیں جاتا ہے۔ یہ تو قوت اور قیامت، اور زندہ مسیح کے ظہور میں لپٹا ہوا ہے، اسی طرح خُدا نے وعدہ کیا تھا، یہ لوگوں کے خیالات کے کپڑے میں لپٹا ہوا نہیں ہے۔

(74) اب، حاجرہ، ایک چھوٹے ہلکے سے فرق سے، جو عورت کے وسیلے آیا، اب یہ ابرہام کے

وسیلے نہیں تھا۔ ابرہام یہ کرنا نہیں چاہتا تھا، لیکن خُدا نے اُسے یہ کرنے دیا کیونکہ وہ...... یہ وہی بات ہے، جیسے اُس نے بلعام کو جانے دیا۔ اب غور کریں، بس ہلکے سے فرق کے ساتھ، وہ اسماعیل کو لے آئی، جو کہ ایک جنگلی مرد تھا، جو کبھی فاتح نہیں تھا۔ وہ اپنی کمان کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ جنگلی مرد تھا۔ وہ آج، ابھی تک بھی ہے۔

(75) اب سارہ، پھول، یا عرق ہے، سارہ وعدے کی ایک اصل بیوی تھی، جو ایک شریف مرد کو لائی، جو کہ موعودہ قوم کی طرف واپسی ہے۔

(76) لیکن، اب، مریم، جنسی ملاپ سے نہیں، بلکہ ایک وعدے کے وسیلے، جو کہ ابرہام نے خُدا سے حاصل کیا تھا، جو کہ خُدا کا کلام تھا، اور اُس وعدے پر ایمان رکھا، ''دیکھو میں خُدا کی بندی ہوں۔'' دیکھیں، یہ ڈنٹھل نہیں لائی، بلکہ حقیقی بیج لائی، کیونکہ یہ کلام تھا جس پر ابرہام نے ایمان رکھا اور مریم نے بھی اُسکا یقین کیا۔

(77) اب، مریم بیج نہیں تھی، وہ تو فقط بیج کا چھلکا تھی۔ دو اور تھیں، جو بس جسمانی بیج کی زندگی کو تھامے ہوئیں تھیں۔ مریم، خود بیج نہیں تھی؛ خُدا کے کلام پر ایمان رکھنے کے وسیلے، کلام کی اصل صورت کو لائی، کیونکہ وہ کلام تھا۔ لیکن چھلکے کی طرح...... ایک گندم، یا گندم کے اناج کو ایک چھلکا اپنے اندر سنبھال کر رکھتا ہے، جب تک وہ اپنے آپ میں پک کر اس قابل نہیں ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ پھر بیج نے خود ہی اُسے چھوڑ دیا۔ جسطرح، بیج اُسکے رحم میں موجود تھا، وہ بیج نہیں تھی۔ اُس نے بیج نہیں بنایا۔ خُدا بیج ہے۔

(78) اب، وہ خون، بہت سارے لوگوں کا خیال ہے کہ جس خون سے ہم بچائے گئے ہیں وہ یہودی خون تھا۔ اور ان میں سے کچھ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ حق ہمیں غیر قوم کے وسیلے ملا ہے، کیونکہ راحب فاحشہ اور۔ اور روت موآبی، اور وغیرہ وغیرہ، وہ غیر قوم میں سے تھے۔'' آپ ان دونوں میں سے، مکمل طور پر کسی ایک کا بھی دعویٰ نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ نہ یہودی تھا اور نہ ہی غیر قوم تھا۔

(79) وہ خُدا تھا، لوگوس تھا، وہ خُدا میں سے نکلا کلام تھا۔ جب، اُس نے زمین کو بنانا شروع کیا، تو وہ بحری زندگی کو بھی لایا۔ جب خُدا کا روح، لوگوس، کلام، یعنی خُدا نے فرمایا، ''روشنی ہو جائے،'' تو

وہاں یہ لوگوس گیا، جو کہ کلام ہے۔اور کلام کا آغاز ہوا......' کیونکہ یہ سب کچھ لوگوس میں تھا؛ ہر زمانے کیلیئے، یہ خُدا کا پورا کلام، یعنی پوری بائبل تھی۔اور لوگوس نے جیسے ہی زمین پر سانس کا آغاز کیا، تو بحری زندگی آموجود ہوئی؛اور پھر پرندوں کی، زندگی بنی، اور اسکے بعد جانوروں کی۔اور پھر آخر کار وہاں نمائندگی آ گئی، یا وہ چیز نظر آئی جو بنائی جانی تھی، اُسکو بنایا، خُدا، یعنی ایک آدمی جو بالکل خُدا کی صورت پر تھا۔

(80) وہ آدمی گرا، جیسے بیج کو گرایا جاتا ہے، اور پھر، گرنے کے، بعد خُدا نے اُسکو سینا۔اور ایک -ایک حنوک کو لایا، پھر وہ ایلیاہ کو لایا، وہ موسیٰ کو لایا، پھر وہ نبی کے بعد نبی کو لایا، اور اُس صورت کو بحال کرنے کی دوبارہ کوشش کرتا رہا۔اور، آخر کار، زمین پر وہ حقیقی خُدا کی صورت کو جو وہ خود تھا دوبارہ لے آیا، وہ خُدا تھا، لوگوس مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

(81) اب یہ وہی لوگوس کا ایک حصّہ ہے، وہ ایک دلہن حاصل کر چکا ہے، اور یہ وہی لوگوس ہے، اور اس کلام کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جاسکتی، یہ آج کلیسیاؤں پر بیٹھا ہوا ہے، اور کلام پر واپس لانے کی کوشش کر رہا ہے تا کہ اُسکا مکمل ظہور ہو۔اور، نبیوں نے -- نے اس بیج کو اُٹھائے رکھا، اور اب کلیسیائی تنظیمیں بیج کو تھامے ہوئے ہیں۔اب غور کریں، جلدی کریں، لیکن چھلکا لپٹا ہوا ہے، بیج کو اب تھامے ہوئے ہے۔پھر وہ اسے چھوڑ دیتا ہے۔

(82) یسُوع خُدا تھا۔وہ تھا۔اُسکا باپ خود عظیم لوگوس تھا۔اور وہ یہ پورا موسیٰ میں اُنڈیل نہیں سکتا تھا، کیونکہ ایک وہ نبی تھا۔

(83) اور خُداوند کا کلام ہمیشہ، نبی کے پاس آتا ہے، اور کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔بائبل میں، کوئی وقت، اور کوئی مقام نہیں ہے، یا جب سے بائبل ہے، کہ کلام کی درست تفسیر تھیولوجین کے پاس آئی ہو۔یہ کلام میں موجود نہیں ہے۔فریسیوں نے کبھی نہیں کیا، صدوقیوں نے کبھی نہیں کیا، اور خُدا نے ان میں سے کبھی کوئی نبی کھڑا نہیں کیا، اور نہ ہی ان آخری دنوں میں اُس نے ایسا کیا ہے۔

(84) جیسے ہی یہ کھڑا ہوتا ہے، وہ سب اکھٹے ہو کر اس میں سے ایک تنظیم بنا لیتے ہیں، اور یہ مر جاتی ہے۔بلکہ ایک مقصد کے تحت ہوتا ہے کہ اُس نے یہ کیا ہے۔ہم اسکو بیان کرنے کی کوشش

کریں گے، خُدا ہماری مدد کرے۔ غور کریں، دیکھیں یہ یہاں کتنی قریب ہے، کلیسیا، اب بیج، یہ خود بیج کی طرح نظر آتی ہے۔

(85) اب آپ توجہ دیں، جب بیج زمین میں چلا جاتا ہے، جو کہ اصل بیج ہوتا ہے۔ جب وہ آتا ہے، تو وہ زندگی لاتا ہے۔ لیکن وہ زندگی جو گیہوں کے بیج سے نکلتی ہے کیا کرتی ہے؟ تو پھر وہ گیہوں کا ٹھیک ویسا ڈنٹھل، یا ویسا ہی گیہوں کا اناج نہیں بناتی ہے۔ بلکہ یہ گیہوں کی زندگی ہے، اور یہ بڑھنے کے مرحلے میں ہے۔ اور یہ پہلی اصلاح تھی، جب لوتھر تاریکی کی افراتفری سے باہر نکلا۔ یہ مر گیا تھا۔

(86) پس کئی مرتبہ، لوگوں نے ہمدردی کی۔ اوہ، اور زیادہ عرصہ نہیں گزرا میں نے ایک کتاب پڑھی تھی، جو، خاموش خُدا پر تھی، جوان جدید فلوسفروں کی طرف سے دی گئی تھی، جو آپکو خُدا سے دور لیجانے کی کوشش تھی۔ اگر آپ خُدا کو نہیں جانتے اور اُسکے منصوبے میں نہیں ہیں، تو آپ آسانی سے ہل سکتے ہیں۔ لیکن جب آپ خُدا کے منصوبے، اور اُسکے پروگرام میں ہیں، تو پھر آپ ایمان سے جانتے ہیں خُدا ہے؛ اور خُدا اپنے آپکو ثابت کر رہا ہے، وہی کچھ کر کے جو دوسرے زمانوں میں – میں کرتا رہا، یہ ثابت، ہو رہا ہے۔

(87) یہی سبب ہے کہ موسیٰ ہل نہ سکا۔ اُس نے خُدا سے روبرو بات کی، اور خُدا نے اُسے بتایا، ”میں ہی واحد وہ ہوں جو وہاں پیچھے ابرہام کے ساتھ تھا۔ میں ہی وہ ہوں جس نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ میں تیرے ساتھ بھی رہونگا۔“ پھر ایسے شخص کو آپ کیسے روک سکتے ہیں؟

(88) جیسے پُرانے نبی نے کہا ہے، ”جب شیر گرجتا ہے، تو کون نہیں ڈرتا؟ خُدا نے فرمایا ہے، تو کون نبوت نہ کریگا؟“ جنہیں ہم دیکھتے ہیں اُن چیزوں کو جنکا وعدہ اس گھڑی کیلئے کیا گیا ہے، تو دیکھیں یہ ظاہر ہونا ہے، کیسے اب آپ کھڑے رہ سکتے ہیں، جب آپ اُسکے اس طریقے کو دیکھتے ہیں؟ جو اُس نے کہا ہے، وہ ہوگا۔ دیکھیں تمام پُراسرار چیزیں، جس طرح سے خُدا نے کہی ہیں یہ ہونگیں۔

(89) اب دھیان دیں، ”وہ“ ”اُٹھانی والی ہے۔ اب، حاجرہ ایک ڈنٹھل کے ساتھ آتی ہے، اور پھر پھول آتا ہے، اور پھر چھلکا آتا ہے، اور پھر بیج آتا ہے۔ اب ان اُٹھانے والوں کو دیکھیں،

میں چاہتا ہوں، آپ پہلے یہ دیکھیں۔

(90) اب ، ڈنٹھل بیج کی طرح دکھائی نہیں دیتا ہے، مگر جو زندگی بیج میں تھی وہ ڈنٹھل میں بھی ہے۔ یہ لوتھر تھا۔ اب، اس چھوٹے ڈنٹھل پر بہت سارے پتے ہوتے ہیں؛ یہ لوتھر سے نکلے، زوانگلی سے ہوتے ہوئے، کیلون اور پھر آگے دوسروں تک گئے۔

(91) اب غور کریں، پھر، یہ اپنا مقام بدلتا ہے۔ اب فطرت پر غور کریں خُدا کے کلام کو پورا کرتی ہے، جیسے سورج؛ مرنا، دفن ہونا، اور جی اُٹھنا۔ پھر پھول آتا ہے، یہ ویسلی تھا۔ اور اسکے وسیلے بہت سے چھوٹے چھوٹے پھول آتے ہیں، یہ دراصل پتوں سے بڑھکر، اناج یا گیہوں یا بیج کے بالکل مشابہ ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ اُسطرح نظر آتے ہیں؛ کیونکہ، ویسلی خُدا کے دوسرے کلام کے ساتھ تھا، خُدا کا دوسرا کلام، تقدیس کے ساتھ اُسکی کلیسیا کو اوپر لایا۔ یہ اُسکا پیغام تھا۔ ٹھیک ہے۔

(92) پھر، کچھ دیر بعد، وہ گر جاتا ہے اور واپس ڈنٹھل میں چلا جاتا ہے، اور اناج کی ایک بال لاتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ بالوں کا آغاز ہو، پوشش، بھوسی، یا چھلکے کو چھٹکے جانا ہے۔ اور کوئی بھی گیہوں اگانے والا، اناج، اگانے والا، اگر آپ اسے کھودیں اور اناج یا گیہوں کی بالیں نکالیں، تو آپ سوچیں گے کہ وہ چھوٹی - کہ وہ چھوٹی سب سے پہلے گیہوں کے اناج کی چھوٹی سی چیز ہوگی۔ لیکن، اب، یہاں پنتی کاسٹل زمانہ ہے۔ اب آپ، آپ یا کوئی بھی تھیولوجین یہ نہیں کرسکتا......

(93) کوئی بھی، بلکہ مورخ، جانتے ہیں، کہ یہ زمانے کیسے آئے ہیں۔ مکاشفہ کی کتاب کو-کو لیں، کلیسیائی زمانوں کو لیں، اور دیکھیں کیا یہ بالکل اسی طرح سے نہیں کھلے ہیں۔

(94) اب، ویسلی سے پلگرم ہولی نس، ناضرین، اور باقی سب چھوٹی ہولی نس کلیسیا ئیں آئیں، یہ سب لوتھرن اصلاح کاری کی نسبت کلام کے زیادہ قریب تھے۔ لیکن، آپ دیکھیں، جب لوتھر منظّم ہوگیا، تو یہ اُن پتوں کا آغاز تھا۔ اور جب یہ آگئے، تو روح نے مکمل طور پر لوتھرن کلیسیا کو چھوڑ دیا، مکمل طور پر، اور بس تنظیم رہ گئی، اور حقیقی سچے ایماندار تقدیس میں چلے گئے۔

(95) اور پھر جب تقدیس ختم ہوگئی، تو پلگرم ہولی نس، اور وغیرہ وغیرہ، اور تمام ہولی نس تنظیمیں، یعنی ناضرین، اور وغیرہ وغیرہ سے، یہ چلی گئی، اور ٹھیک پنتی کاسٹل زمانے میں داخل ہوگئی۔ اب اس

چھوٹے گیہوں، کے اناج کو دیکھیں، یہ لاکھوں گنا حقیقی بیج کے قریب لگتا ہے، جو زمین میں بویا گیا تھا،اس سے بڑھکر جو ڈنٹھل ،یا پھول لگتا تھا۔لیکن اگر آپ بیٹھ جائیں، اور اسے ایک شیشے میں رکھیں،اور یہ چھوٹے چھلکے اتاریں ،تو یہ بس اُٹھانے والے ہیں۔دانے کا ابھی تک آغاز نہیں ہوا ہے۔ یہ ٹھیک پُشت پر چھوٹا سا چھِلکا ہوتا ہے،آپ ایک اعلیٰ طاقتور گلاس کے ساتھ پن پوائنٹ کی طرح اس چھوٹی چیز کو دیکھ سکتے ہیں، پھر بیج آتا ہے۔اور یہ چھِلکا یہاں بالکل اصل کی طرح نظر آتا ہے،لیکن یہ اصل چیز نہیں ہے۔ یہ بس ایک رحم ہے۔

(96) مریم کے رحم کی طرح ۔مریم بیج نہیں تھی ،وہ یہاں ڈنٹھل کی نمائندگی کرتی ہے۔ باقیوں کی طرح ،وہ بس اسے اُٹھانے والی تھی۔لیکن خُدا نے خود، اس مقصد کیلئے ، پہلے سے چُنا اور بُلایا،اور یہ اسطرح لگتا ہے جیسے ہمارے کیتھولک دوست سوچتے ہیں، کہ وہ خُدا کی ماں تھی۔نہیں، وہ خُدا کی ماں نہیں تھی،اور نہ ہی وہ خُدا کا بیج تھی۔

(97) عورت انڈہ پیدا کرتی ہے۔خُدا زندگی پیدا کرتا -کرتا ہے۔ہیموگلوبن ،خون ،مرد میں ہوتا ہے۔

(98) ایک مرغی ایک انڈا دے سکتی ہے یا ایک پرندہ ایک انڈا دے سکتا ہے،اور موسمِ بہار میں گھونسلا بنا سکتا ہے،لیکن،اگر وہ مادہ پرندہ کسی نر پرندے کے ساتھ نہیں رہا،تو بچہ پیدا نہیں ہوگا۔ یہ مردہ پن ہے۔ یہ گھونسلے میں سڑ جائیگا۔

(99) جیسے میں اکثر کہتا ہوں ، یہی مسئلہ آج کلیسیاؤں کے ساتھ ہے،وہ ٹھیک ،میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ،پنتی کاسٹل،اور وغیرہ وغیرہ کہلانے والے،گھونسلوں میں سڑ رہے ہیں۔اگر انکا رابطہ کلام سے نہیں ہے،تو یہ ٹھیک اپنے تنظیمی ،گھونسلے میں سڑ رہے ہیں۔

(100) اب، دیکھیں ان میں سے کچھ کہتے ہیں ، پروٹسٹنٹ کم وبیش یہ ایمان رکھتے ہیں کہ انڈا مریم نے پیدا کیا تھا۔اگر اسطرح ہے،تو پھر آپ دیکھیں یہواہ خُدا کیا کر رہا ہے۔انڈا بغیر جوش کے پیدا نہیں ہوسکتا ہے۔

(101) پس،آپ دیکھیں،خُدا نے جرثومہ اور انڈا دونوں کو پیدا کیا،اُس نے دونوں مریم کے رحم

میں تخلیق کیے۔اور آدمی کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں تھا، بلکہ خُدا خود مجسم ہو گیا اور ہمارے درمیان رہا، اعمانوایل، بس ایک اچھا انسان، یا ایک نبی نہیں تھا؛ وہ اچھا انسان اور نبی بھی تھا؛ وہ ایک تھیولوجین، یا ایک استاد نہیں تھا۔اوہ، وہ یہ- وہ یہ سب کچھ ہو سکتا تھا؛ وہ سب میں سب کچھ تھا۔لیکن ان سب سے بالاتر، وہ خود خُدا تھا۔بائبل کہتی ہے،''ہم خُدا کے خون سے بچائے گئے ہیں۔''خُدا خود، نہ کہ دوسرا اقنوم یا تیسرا اقنوم۔خُدا کی اپنی، ہستی، عظیم یہواہ نے، مریم پر سایہ کیا؛ اور خالق نے، خون کا خلیہ، یعنی زندگی، اور انڈا دونوں کو تخلیق کیا۔

(102) اگر آپ ایک یہودی کو لیں اور اُسے یہ دکھائیں، تو......وہ جانتا ہے مسیحا کون ہے۔جب جان رین نے وہاں بنٹن ہاربر میں، چالیس سال بعد اندھے پن سے شفا پائی تھی۔اُس ربی نے مجھ سے پوچھا، اُس نے کہا، میرا اُسکے ساتھ انٹرویو ہوا، اُس نے کہا،''تم خُدا کو تین حصّوں میں کاٹ کر ایک یہودی کو نہیں دے سکتے ہو۔''

(103) میں نے کہا،''کچھ ایسا کرتے ہیں۔لیکن ہم خُدا کو تین حصّوں میں نہیں کاٹتے ہیں۔'' میں نے کہا،''کیا آپ نبیوں کا یقین کرتے ہیں؟''

''یقیناً، میں نبیوں کا یقین کرتا ہوں،''اُس نے کہا۔

(104) میں نے کہا،''یسعیاہ 9:6، میں کیوں یسعیاہ نے یہ فرمایا، 'ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا'؟''

اُس نے کہا،''کیونکہ، یہ مسیحا تھا۔''

(105) میں نے کہا،''مسیحا کا خُدا کے ساتھ کیا رشتہ ہوگا؟''بس اتنا کیا۔میں نے کہا اب......

اُس نے کہا،''وہ خُدا ہوگا۔''

(106) میں نے کہا،''بالکل درست ہے۔'اُسکا نام عجیب مُشیر، خُدائے قادِر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔'''

(107) واحدانیت والے یہاں اسے کھو چکے ہیں، تثلیث والے یہاں اسے کھو چکے ہیں، یہ سڑک کی دونوں اطراف ہیں۔لیکن خوشی ٹھیک وسط کے درمیان میں ہے۔کیا خُدا خود اپنا باپ ہو سکتا

ہے، کیا یسُوع خود اپنا باپ ہوسکتا ہے، وہ نہیں ہوسکتا۔ اور اگر خُدا کے علاوہ کوئی باپ تھا، تو بائبل کہتی ہے'' رُوح القُدس'' اُسکا باپ تھا، اور اگر یہ دومختلف روحیں ہیں، تو پھر یہ ناجائز بچہ تھا۔ یہ درست ہے۔ اُسکا باپ کون تھا، خُدا یا رُوح القُدس؟ آپ کہتے ایک ہے تو پھر آپ کیسے شرمندگی کا سامنا کرنے جارہے ہیں۔ خُدا اُسکا باپ تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(108) متی 18:1، میں وہ فرماتا ہے۔

اب یسُوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی: کہ جب......اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی، تو اُنکے اکٹھے ہونے سے پہلے، وہ رُوح القُدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

(109) اب کون اُسکا باپ ہوا؟ سمجھے، دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ دھیان دیں۔

......پس اُسکے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا......اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا، اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا، اس طرح ہوا۔

دیکھو، وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا،...... کہ خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دیکر، کہا، اے یوسف، ابنِ داوٗد، اپنی بیوی مریم......کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر: کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے......[جماعت کہتی ہے،''......وہ روحُ القُدس سے ہے۔''-ایڈیٹر۔]

(110) میرا خیال ہے وہ کہتے ہیں،'' خُدا باپ اُسکا باپ تھا۔''؟ اوہ، تھیولوجین، کہاں ہے تمہاری سمجھ؟

دھیان دیں،'' شام کے وقت یہ روشنی ہوگی!''

(111) سچا حقیقی بیج مریم کے وسیلے آیا، مگر یہ اُسکا بیج نہیں تھا۔ یہ خُدا کا وعدہ تھا، دیکھیں اُس نے کہا،'' دیکھو میں خُداوند کی بندی ہوں۔'' زندگی کو اُٹھانے والی عورت تھی۔ اور اب، مریم، بیج کے بالکل قریب تھی۔

(112) حاجرہ نے غلط طریقے سے اسے حاصل کیا۔ سارہ، نے اس پر شک کیا، اور جنسی ملاپ سے فطری، بیج کو لائی۔ لیکن مریم نے، بغیر کسی جنسی ملاپ کے، کلام پر ایمان رکھا، اور کلام مجسم ہوا۔

(113) لیکن دھیان دیں، مریم بہت ہی قریب ہوتے ہوئے، اُس نے اپنے رحم میں بیج کو رکھا،

اور یہ اسطرح لگا کہ یہ اُسکا بیج ہے۔اور اسطرح پنتی کاسٹل ہیں۔اب میں گھر آ رہا ہوں۔لیکن یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، متی 24ویں باب کی 24ویں آیت میں ”آخری دنوں میں، دو روحیں ہیں......“ اب، نہ کہ ابتدائی دنوں میں۔”ان آخری دنوں میں، دو روحیں اتنی قریب ہونگی اور اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔“پنتی کاسٹل روح، بالکل اصل روح کی طرح ہے،اسطرح کامل ہے اگر ممکن ہوتو برگزیدہ کو بھی گمراہ کر دے۔

(114) اب، یہ میرے الفاظ نہیں ہیں، یہ وہ ہے جو اُس نے کہا ہے۔اب، کچھ دیر بعد، ہوسکتا ہے آپ اس بات کو سمجھیں جو میں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں۔اب یہ بیج مزید نظر آتا ہے......

(115) چھِلکا زیادہ بیج کی طرح نظر آتا ہے، یہاں تک پھول سے بھی بڑھکر، اور ڈنٹھل سے بھی بڑھکر،لیکن یہ بیج کو اُٹھانے والے تھے۔دیکھیں،لوتھر منظّم ہوگیا،ڈنٹھل مرگیا؛ ویسلی منظّم ہوگیا، پھول مرگیا؛ پنتیکوست منظّم ہوگیا، زندگی ختم ہوگئی۔اور اب بیج آتا ہے۔آپ بیج سے بڑھکر آگے مزید نہیں جاسکتے۔

(116) دھیان دیں، تمام زمانوں سے، جب سے عظیم تحریک اُٹھی ہے،اور ٹھیک فوراً اسکے پیچھے ایک تنظیم آگئی۔تقریباً تین سال تک آخری بیداری رہی، پھر یہ منظّم ہوگئے،اور ایک تنظیم بنالی۔بہت سارے اس سے پھر گئے؛ جس طرح بہت سارے لوتھر سے ہٹ گئے، پتے ہیں؛ اور بہت سارے پھول سے ہٹ گئے، ویسلی ہیں؛ اور پنتی کاسٹل پتے باہر نکلے،ایک والوں، دو والوں، تین والوں، چار والوں، پانچ والوں، میں چلے گئے۔اوہ، رحم ہو! سمجھے؟

(117) لیکن، دھیان دیں،یسُوع مسیح بیس سالوں سے ظاہر ہو رہا ہے! اور ایک تنظیم بھی بیدار نہیں ہوئی،اور نہ ہی کسی کی مرضی ہے؛ یہ ہر پچھلی بارش کی تحریک کی طرح مرجائیگی،اور وغیرہ وغیرہ۔یہ آخری وقت ہے، یہ بیج ہے،اور یہ چھِلکے کے ساتھ وارث نہ ہوگا،اسماعیل اضحاق سے بڑھکر وارث نہ تھا۔

(118) اب دیکھیں یہ کتنی قریب ہے، یہ دھوکا دہی کے کافی قریب ہے۔لوتھر، ڈنٹھل ہے؛ ویسلی، پھول ہے؛ اور مریم، چھِلکا، یا رحم، یا پنتیکوست ہے۔کیسے میں یہاں ٹھیک اس چھِلکے تک

جا سکتا ہوں ،اور آپکو دکھا سکتا ہوں ۔اس زمانے میں ،اسطرح اتنا قریب نہیں آیا جس طرح کہ ٹھیک اب ہے۔کلیسیا سب کچھ ہے،کلیسیا،دیکھیں،''وہ۔''

(119)اور غور کریں ،یہ ابتدا میں ''وہ''تھی ،جس نے حقیقی وعدے پر شک کیا۔خُدا اپنا کلام واپس نہیں لے سکتا تھا۔خُدا آج بھی اپنا کلام واپس نہیں لے سکتا ہے؛وہ اپنے حقیقی کلام کو ثابت کرتا ہے!لیکن سارہ نے کہا،''ہوسکتا ہے،اتفاقاً؛ہم انتظار کررہے ہوں۔''

(120)یہی مسئلہ آج لوگوں کے ساتھ ہے،آپ اُس چیز میں چھلانگ لگانے کی کوشش کررہے ہیں جسکے بارے میں آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں چڑھ رہے ہیں۔آپ یہ کیسے کرسکتے ہیں جب تک آپ جانتے نہیں کہ آپ کیا کررہے ہیں؟ کیا آپ آنکھیں بند کرکے چل رہے ہیں؟ اُس پر چڑھنے کی کوشش مت کریں جسکے بارے میں آپ نہیں جانتے کہ کیا کررہے ہیں،آپ گِر جائیں گے۔ ''اگر اندھا اندھے کو راہ دکھائیگا،تو دونوں گھڑھے میں گِر جائینگے؛''یسُوع نے اسکا حوالہ دیا ہے۔

(121) لیکن اب ہم ایک بیج کے زمانے میں کھڑے ہیں۔اب بیج کو پکڑلیں،(کیا؟)اس بیج کو پکڑنے میں،تعاون اور مدد کریں۔یہ اسی مقصد کیلئے یہ وہاں تھا۔

(122) کیونکہ، جیسے سورج موسمِ بہار کی صُبح ،گندم پر آتا ہے، دیکھیں ساری فطرت موسم کے ساتھ،اور دن کے ساتھ چلتی ہے،تمام فطرت ،مکمل طور پر خُدا کے ساتھ درست چلتی ہے۔اب جب سورج کی تپش بیج پر پڑنا شروع ہوتی ہے،تو یہ ٹوٹ جاتا ہے۔لیکن دنیا کو ایک خاص مقام پر ہونا پڑتا ہے تاکہ بیج مٹی کو پھاڑ کر باہر نکل آئے۔اسے اس طریقے سے آنا پڑتا ہے،اور خاص حالت لینی پڑتی ہے تاکہ بیج آئے۔اسے اس طرح آنا تھا،تاکہ یہ اسطرح اس میں سے باہر......تاریک زمانے میں آئے۔

(123) کچھ لوگ ...... یہ نقاد ہے جسکے بارے میں نے کہا تھا اس نے کتاب لکھی ہے،ایک خاموش خُدا، یہ کہتا ہے،''تاریکی کے ادوار میں ،وہ بچارے شہید مر گئے،وہ مسیحی ، نیچے چلے گئے،اور خُدا آسمان پر ایسے بیٹھا رہا جیسے وہ جانتا تک نہیں تھا۔'' کیوں، یہ بیچارہ جاہل،اندھا، بلکہ رُوحانی طور پر اندھا آدمی تھا،کاش اسکی آنکھیں کھولی ہوتیں!کیا آپ نہیں جانتے بیج کو مٹی میں ملنا ہوتا ہے،مرنا،اور

سڑنا ہوتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ واپس آئے؟

(124) اور پنتی کوست کی کلیسیا کو، کیتھولک کلیسیا کے وسیلے مارا گیا۔ اور یہ بس ڈنٹھل کی شکل میں آئی، لیکن آپ دیکھیں آپ دیکھیں یہ کتنی اُسکی کی شکل میں آ رہی ہے، ہر ایک پر، لوتھرن، ویسلی، اور پینتیکاسٹل زمانے کے وسیلے؟ کیا آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(125) اب اسے سیدھا واپس حقیقی خدمت میں آنا ہے جو اُسکی اس زمین پر تھی، کیونکہ یہ دلہن ہے۔ یہ ایک ہیں۔ اب یہ وعدہ کیا تھا، کس طرح یہ کام، ان آخری دنوں میں ہونگے۔ اور ہم انہیں پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، تمام وعدوں کی طرح، ملاکی 4، مُقدس لوقا 30:17 بھی ہیں۔ اوہ، کتنے اور حوالے ہیں، اسکا اختتام نہیں ہوگا!

(126) اور، اوہ، میں ختم کرنے جا رہا ہوں، کیونکہ کافی دیر ہوگئی ہے۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے، آپ- آپ اُنہیں بتائیں، دیکھیں کاش وہ یہ لیں سکیں...... آپ اُنہیں پوچھیں، دیکھیں، اور پھر آپ آ کر مجھے بتائیں۔ اب، بس ایک منٹ۔ دیکھیں، میں اِسے بڑی شدت سے لینا چاہتا ہوں۔ میں - میں آپکو، بڑی شدت سے یہ دکھانا چاہتا ہوں۔ یسُوع کو دیکھیں...... دیکھیں، دلہن پر، غور کریں۔

(127) اب، ہم اس زمانے میں تلاش کرتے ہیں، جس میں ہم اب رہ رہے ہیں، دیکھیں، کہ رحم، پنتیکاسٹل تنظیم ہے، جو بس بالکل حقیقی چیز کی طرح نظر آتی ہے۔ لیکن کیا مکاشفہ 17، پر آپ نے غور کیا ہے، یہ رومن کیتھولک کلیسیا ہے، پہلی تنظیم، ایک ''بڑی کسبی''؟ کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ کتنے جانتے ہیں یہ کسبیوں کی ماں ہے؟ غیر اخلاقی عورت کیا ہے؟ اب، وہ کہتا ہے یہ عورت ''کلیسیا تھی۔'' ایک کسبی کیا ہے؟ ایک ایسی عورت جو اپنی شادی کے عہد میں سچی نہ رہے۔ ایک فاحشہ کیا ہے؟ ایک ہی بات، اور ایک ہی لفظ ہے۔

(128) اب، اُس نے پیدائش دی۔ کس قسم کی پیدائش دی۔ کلام کی نہیں، بلکہ تنظیم کو پیدائش دی۔ اور یہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پنتیکاسٹل ہیں، اور ان سب نے اپنی ماں کی عادات اپنا لیں۔ کوئی غلط عورت یہاں کیلیفورنیا میں ایک کنواری لڑکی کو پیدا کر سکتی ہے؛ اور اسطرح پہلا پیغام آگے آتا ہے، لیکن جب یہ سچائی لوتھر کے، زمانہ تقدیس میں پیش کی گئی، تو اُس نے اسے نہ لیا۔ جب روح

القُدس کا بپتسمہ آیا، اور میتھوڈسٹ کو پیش کیا گیا، تو اُنہوں نے اسے نہ لیا۔ اور پھر جب بیج کا وقت پنتیکوست پر پیدا ہونے کا آیا ہے، تو یہ اسے نہیں لے سکتی۔ یہ منظّم ہوچکی ہے۔لیکن اُس نے بیج کو اُٹھائے رکھا، سمجھے۔

(129)[ایک بھائی غیر زبان میں بولتا ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] آمین۔اب خداوند کے اس کلام کیلئے، شکرگزار ہوں، کتنی سادگی سے یہ کلام بتایا گیا ہے۔

(130) دیکھیں، یہ بالکل سادہ ہے، بس جس طرح اس میں ہے، بس جس طرح ہم مکئی کو بڑھتے دیکھتے ہیں۔آپکو اسکی تفسیر کیلئے بڑے عالموں کی ضرورت نہیں پڑیگی۔بس اس پر غور کریں۔آپ ......وہ ہر وقت، ٹھیک آپ کے چوگرد موجود ہے۔دیکھیں، کہ...... یہ ایک ہے......

(131) میں ختم کررہا ہوں۔میں نے ایک چھوٹا سا کھچاؤ محسوس کیا تھا، اور میں نے اُسے کہا تھا کہ یہ کرے۔ہم اختتام پر ہیں۔اب، بھائی، بس یہ ایک بات ہے پھر ختم کردونگا۔

(132) اب، دیکھیں۔چھلکا، اور ڈنٹھل، اور وغیرہ وغیرہ ہے، جو کلام کی دیکھ بھال کرنے والے تھے۔اُنکا بھی کلام میں حصہّ تھا، دیکھیں، حتیٰ کہ اس مقام پر آگئے؛ اور راستبازی، تقدیس، اور پینتکاسٹلوں میں- میں نعمتوں کی بحالی ہوگئی۔لیکن اب غور کریں۔بس جیسے اسماعیل، اور اضحاق تھا، دیکھیں، اور پھر یسُوع ہے؛ دیکھیں، ایک گمراہی سے تھا، ایک اصل تھا، اور یہاں بیج خود آگیا ہے۔سمجھے؟ اب، کلیسیا بھی بالکل اسی چیز سے واپس آتی ہے، جس طرح ایک پھول یا کچھ اور ہوتا ہے، یہ پانی پیتا ہے، جمع کرتا ہے، اور چلا جاتا ہے......

(133) اسکا یہ مطلب نہیں کہ لوتھرن کھو چکے ہیں۔لوتھرن تقدیس کو رد کرچکے ہیں، کیونکہ، یہ کسی اور چیز کو لینا چاہتے ہیں ......سمجھے، اسرائیل ہر روز تازہ من کھاتے تھے، سمجھے۔غور کریں۔

(134) لیکن اب آخری وقت میں، یہاں چھلکے کو دیکھیں، اور اب گیہوں پر، غور کریں۔مکمل زندگی کا-کا بھید چھلکے میں پوشیدہ ہے۔ہم اسے لوتھر میں، اوپر آتا دیکھتے ہیں۔ہم اسے پھول سے، باہر آتا دیکھتے ہیں۔ہم اسے ڈنٹھل میں دیکھ سکتے ہیں۔ہم یہاں ہیں، اور اب یہ چھلکے کی شکل میں ہے، اور یہ تقریباً پنتیکاسٹل زمانہ ہے، لیکن اصل بھید اسکے اندر چھپا ہوا ہے۔

(135) اب یادرکھیں، مکاشفہ کے مطابق، سارے بھید کی کتاب کوسات مہروں کے ساتھ مہر بند کردیا گیا، اور اصلاح کاروں کو یہ شرف حاصل نہیں ہوا کہ اسے کھولتے، اور اصلاح کاری کے چار مرحلے ہیں، اور چار مرحلوں میں چار جاندار اس دنیا کی طاقتوں کا مقابلہ کرنے نکلے ۔ پہلا نکلا، یہ تھا......

(136) پہلا جو نکلا وہ کیا تھا؟ ایک شیر ببر، جو رومن زمانے کا مقابلہ کرتا ہے۔ یہ ایک حقیقی، کلام تھا۔ وہ یہوداہ کا شیر ببر ہے۔ مسیح اس زمانے کا مقابلہ کرنے خود گیا۔ اگلا جاندار کونسا ہے جو مقابلہ کرنے گیا؛ اگلا جاندار نکلا، تاکہ دوسرے گھڑ سوار کا مقابلہ کرے، یہ کون تھا؟ دیکھیں، پہلا گھڑ سوار سفید رنگ کا تھا، اُسکے سر پر تاج تھا، اور، وغیرہ وغیرہ، لیکن کمان میں تیر نہیں تھا۔

(137) غور کریں جب دوسرا گھوڑا نکلا، تو اُسکا مقابلہ کرنے کیلئے جو جاندار نکلا وہ بیل تھا۔ ایک بیل قربانی کیلئے ہوتا ہے۔ یہ وہ ہیں جو تاریکی کے زمانے میں شہید ہوئے تھے۔

(138) تیسرا جاندار نکلتا ہے اگلے گھوڑے کا مقابلہ کرنے کیلئے، جسکے آگے موت کا گھڑ سوار ہے، اگلا گھوڑا جو نکلتا ہے، یہ موت اور جہنم ہے......اگلا جاندار جو اس زمانے میں گھڑ سوار کا مقابلہ کرنے کیلئے نکلتا ہے، اس جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا۔ کتنے اسکو جانتے ہیں؟ یہ فہم کا زمانہ تھا، جس میں لوتھر، ویسلی، کیلون، نوکس، فینی، اور موڈی جیسے اصلاح کار آئے۔ سمجھے؟

(139) لیکن اب غور کریں، شام کے وقت کون آتا ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''عقاب!'' -ایڈیٹر۔] ایک عقاب، نبی دوبارہ آتا ہے۔ عقاب کے زمانے میں روشنی ہوگی، اور یہی راہ یقیناً جلال میں جائیگی، اوہ زندہ خدا کی کلیسیا!

(140) میری یہ خواہش ہے کاش میں یہ یہاں کرسکتا اور-اور بس صُبح سویرے یہاں آکر بیٹھ جاتا، اور سارا دن، آپکے ساتھ ان باتوں پر بات چیت کرتا۔ سُنیں، کیا آپ یہ سوچتے ہیں کہ میں آپکو پسند نہیں کرتا؟ میرے بھائیو، میں تو آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں-میں-میں ہر ایک تنظیم میں جانا پسند کرونگا اور ایک مدد-......اور-اور بس ہر ایک کے ساتھ ایمان رکھونگا۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، فقط یہ نہیں ہوسکتا۔ میرے لیے دروازے مشکل سے کھلتے ہیں۔

(141) میں تو اب پوری قوم میں، تنظیم کی وجہ سے پھیل رہا ہوں، کیونکہ یہ مجھے خُدا کی خدمت نہیں کرنے دیں گے...... میں نے انہیں ایک خط لکھا تھا، میں نے کہا،'' میں دس سالوں سے اس میں آنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔اور آپ اپنے بپتسمہ کے ساتھ گمراہ ہیں!''

(142) اُن میں سے کچھ ایمان رکھتے ہیں،'' آپکا تین مرتبہ بپتسمہ ہونا چاہیے؛ایک مرتبہ باپ کیلئے ، ایک مرتبہ بیٹے کیلئے ، اور ایک مرتبہ رُوح القُدس کیلئے ؛آگے مُنہ کر کے۔'' دوسرا کہتا ہے، ''نہیں، آپکو پیچھے کی جانب تین مرتبہ بپتسمہ لینا چاہیے؛ایک مرتبہ بیٹے کیلئے ،ایک مرتبہ باپ کیلئے ،اور ایک مرتبہ رُوح القُدس کیلئے۔'' اور یہ دونوں غلط ہیں۔

(143) ایک کہتا ہے،'' وہ، آپکو اُسکی موت میں بپتسمہ لینا ہے،اور جب وہ موا تو آگے کو گرا۔ہم اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیتے ہیں۔'' اور دوسرا کہتا ہے،'' کون ایک انسان کا چہرہ نیچے کر کے دفناتا ہے؟ آپ اُسے، اُلٹا دفناتے ہیں۔'' یہ کیسی بیوقوفی ہے، جو لوگوں کو الگ کر رہی ہے،اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حسد ہے۔ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔

(144) خُدا دونوں اطراف نہیں ہے، بلکہ دونوں اطراف کے درمیان ہے،اور دونوں اطراف سے بُلا رہا ہے،'' اُن میں سے باہر نکل آؤ،اور اپنے آپکو الگ کرلو،'' خدا فرماتا ہے،'' اور میں تمہیں خود قبول کرلونگا۔'' خُدا آپ کو برکت دے۔